

Baristar gohar press conference 12-7-2024

الحمد للہ آج سپریم کورٹ کے فل کورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کے reserve سیٹوں پہ حق اور انصاف پہ مبنی فیصلہ دیا ہے آج پورے قوم کے لیے پچیس کروڑ عوام کے لیے جمہوری قوتوں کے لیے محب وطن پاکستانیوں کے لیے چاہے وہ پاکستان میں ہیں یا باہر ایک خوشی کا دن ہم ان سے درخواست کرتے ہیں کہ نوافل ادا کریں رب کا شکر ادا کریں انشاء اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سے ہمارا حق آخر کار ہمیں مل گیا یہ وہی حق تھا جس کے لیے ہم کہتے چلے آ رہے تھے کہ پاکستان تحریک انصاف کے حق پہ ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے الحمد للہ آج supreme court کے practically گیارہ judges نے پی ٹی آئی کے حق میں فیصلہ دیا ہے گیارہ judges نے اپنے اپنے نوٹ میں یہی کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف حق دار ہے ان سیٹوں کا الحمد للہ جو آج اور پانچ کے تناسب سے جو اپیلیں allow ہوئی ہیں اس کے مطابق بھی سیٹیں واپس پاکستان تحریک انصاف کو ہی ملے گی آج supreme court نے ہولڈ کر دیا ہے پاکستان تحریک انصاف الحمد للہ جو لوگ ہٹانا چاہ رہے تھے وہ revive ہو گئی ہے ہم کمیشن کو استدعا کرتے ہیں کمیشن سے مطالبہ کرتے ہیں فوراً کہ سپریم کورٹ کے ان احکامات پہ فوراً عمل درآمد کیا جائے اور سب سے پہلے سپریم کورٹ ہمارے انٹرا پرائیکشن کمیشن ہمارے انٹرا پارٹی الیکشن کا سرٹیفیکیٹ ہمیں اسی ہفتے میں ایشو کرے ہم پھر بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ جلد سے جلد ان احکامات پہ عمل درآمد کر کے پاکستان تحریک انصاف کو ان کے reserve سیٹیں دی جائیں تاکہ جو election رکا ہوا ہے وہ اپنے مقام پہ پہنچ جائے

اور وہ election ہو جائے اس موقع پہ میں یہ کہتا ہوں اس میں سب سے بڑا roll ہمارے
چیف منسٹر کے پی کے علی امین خان صاحب نے بھی play کیا تھا جس نے بہت step لیا
تھا جس نے ان کا oath روکا تھا ہم ان کو تیر کیا تھا گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں
دیکھو وہ الیکشن دوبارہ الیکشن کرانے کا question نہیں ہے اور قاضی فائز عیسیٰ نے ہی یہ ایسے
ہوتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا پانامہ کے کیس میں بھی جو جج صاحبان لکھتے ہیں وہ اپنا اپنا نوٹ پڑھ
کے سناتے ہیں تو قاضی فائز عیسیٰ صاحب نے کچھ انمول نہیں کیا کہ منصور علی شاہ صاحب نے
پڑھا یہ پہلے بھی ہوتا رہا ہے جب کھوسہ صاحب چیف جسٹس نہیں تھے پانامہ کا کیس سن رہے تھے
تو یہ جج افضل صاحب نے ہی اپنا نوٹ پڑھ کر سنایا تھا یہ ہوتا ہے
دیکھیں وہ ایک الگ بات ہے لیکن ہم نے قاضی فائز شاہ صاحب کے خلاف اس case پہ
عدم اعتماد نہیں کیا تھا یہی مشورہ تھا اور یہ ہم نے احسن طریقے سے ختم ہوا